



سوال

(638) ایک "رضعہ" دودھ پینے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری ایک پھوپھی یعنی میرے باپ کی بہن ہے اس نے اپنے بیٹے کے ساتھ میرے بڑے بھائی کو ایک رضعت دودھ پلایا۔ پھر اس نے ایک اور شخص سے شادی کر لی جس سے اس کے ہاں ایک بیٹی پیدا ہوئی ہم کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق آپس میں شادیاں کرنا چاہتے ہیں کیا ہمارے لیے ایک دوسرے سے شادیاں کرنا جائز ہے یا نہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب صورت حال وہ ہے جو تم نے بیان کی ہے کہ تمہاری پھوپھی نے اپنے بیٹے کے ساتھ تمہارے بڑے بھائی کو صرف ایک "رضعہ" دودھ پلایا ہے تو تم میں سے ہر ایک کے لیے اس لڑکی سے اور تمہاری پھوپھی کی پہلے اور اس کے علاوہ کسی بھی خاوند سے ہونے والی لڑکیوں سے شادی کرنا جائز ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ثابت ہے۔

"لا تحرم الرضعة ولا الرضعتان" [1]

"ایک دو رضعتیں حرمت رضاعت ثابت نہیں کرتیں۔"

نیز عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا یہ قول ثابت ہے کہ انھوں نے فرمایا:

"قرآن میں اتاری جانے والی آیات میں دس معلوم رضعات کی آیت بھی تھی (وہ رضعات) جن سے حرمت ثابت ہوتی تھی پھر وہ پانچ رضعات والی آیت سے منسوخ ہو گئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو گئے اور رضعات کا حکم اسی (پانچ رضعات) پر باقی رہا۔"

معلوم رہے کہ بچہ جب پستان سے دودھ پیے چاہے تھوڑا ہی سہی پھر پستان چھوڑ دے تو اس طرح ایک "رضعہ" الثابت ہو جائے گا۔ پھر جب بچہ دوبارہ پستان سے دودھ پیے اگرچہ تھوڑا ہی ہو تو دوسرا "رضعہ" الثابت ہو جائے گا اور اسی طرح پانچ رضعتیں ہوتی چاہئیں۔

اگر بالفرض مان لیں کہ تمہارے بھائی نے تیری پھوپھی سے پانچ رضعات یا اس سے زیادہ دودھ پیا ہے تو صرف اسی پر تیری پھوپھی زاد بہن حرام ہوگی تم پر نہیں۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

[1] - صحیح سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (1940)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 570

محدث فتویٰ